لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

جلد ۲۳	مطبوعہ روزِ دوشنبہ تاریخ ۳۰ شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق ۹ مئی سنہ ۱۹۲۱ع	نمبر ۱۹

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	انعام نسبت گرفتاری افیون –	۲و۱
۲	تبدیل تاریخ سالگرہ ملک معظم –	//
۳	متعلق انتظام عہدہ حاکم صاحب صدر	//
۴	اشتہار محصول متعلقہ ڈاکخانہ –	//
۵	ہدایات بجواب التماسے سینہ منصفی –	//
۶	اخراج اسم وکیل درجہ سوم امیر بیگ	//
۷	رخصت ناظر اجلاس صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر	//
۸	نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

مثل عرضداشت صاحب ریونیو سکریٹری بہادر دربارہ صدور حکم عطائے انعام بگرفتار کنندگان افیون حسب صراحت مندرجہ نقشہ منسلکہ مرتبہ صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری –

گرفتاری افیون پر انعام حسب نقشہ مرتبہ صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری دیئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے – کاغذ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

نقل نقشہ

نمبر شمار	تعداد افیون	قیمت افیون بشرح ... فی سیر	تعداد انعام	کیفیت
۱	پاؤ بھر تک	[illegible]	[illegible]	
۲	پاؤ بھر سے زائد آدھ سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۳	آدھ سیر سے زائد ایک سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۴	ایک سیر سے زائد سوا سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۵	سوا سیر سے زائد ڈیڑھ سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۶	ڈیڑھ سیر سے زائد دو سیر تک	[illegible]	[illegible]	

علی ہذا القیاس اسی حساب سے ... افیون پر تعداد انعام عائد ہو جائیگی ... افیون کی قیمت بشرح ... فی سیر ... ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں تعداد عائد قیمت افیون کی چہارم سے کچھ کم ہوتی ہے لیکن یہ شرح قیمت ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء تک رہیگی۔ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء سے بجائے ... فی سیر کے ... فی سیر ہو جائیگی اس شرح سے ... افیون کی قیمت ... ہوتی ہے گویا تعداد انعام عائد قیمت افیون کی چہارم سے بہت کم ہوئی چونکہ جدید قیمت کا زمانہ بہت قریب ہے اسلئے قیمت افیون نقشہ بالا میں بشرح ... فی سیر قائم کی گئی ہے۔

روبکار محکمہ عالیہ دارالانشاء اجلاس ہمایون حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

سالگرہ حضور امپیریل مجسٹی ملک معظم قیصر ہند بالقابہ کی تعطیل نقشہ تعطیلات میں ۳ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو درج ہے۔ اب گورنمنٹ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ سالگرہ مذکور بجائے ۳ جون سنہ ۱۹۲۱ء کے ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو ہوگی۔ لہذا ۳ جون سنہ ۱۹۲۱ء کی تعطیل منسوخ کر کے ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو تعطیل منظور کیجاتی ہے۔

(۲) برگیڈ پریڈ جسمین کل زمرہ ہائے فوج حصہ لین ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو ساڑھے چھ بجے صبح حسب معمول سالگذشتہ میدان پریڈ سواران میں ہونا چاہئے اور بعد ختم پریڈ شاہی سلامی اکتیس ۳۱ ضرب میدان پریڈ گراؤنڈ پر سر کیجائے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ء

تھوڑا عرصہ ہوا کہ محکمہ نظامت انتظامی سلسلہ میں شکست ہو کر نظامت کا کام حاکم صدر کے متعلق کر دیا گیا تھا۔ میجر محمد حسین رضا خان نظامت اور حاکم صدر دونوں صیغوں کا کام انجام دیتے تھے۔ اب میجر محمد حسین رضا خان کا انتقال ہو گیا۔ اور آئیندہ انتظام کی ضرورت ہے۔ لہذا حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

۱- میجر محمد عظمت اللہ خان کو صیغہ ابکاری سے مبلغ ... ماہ تنخواہ ملتی ہے۔ اسٹیٹ فیکٹریز کا کام بھی انہیں سے متعلق ہے اور اس کام کا سو روپیہ ماہوار الاؤنس انکو فیکٹریز سے علاوہ تنخواہ ابکاری کے ملتا ہے۔ اب میجر محمد عظمت اللہ خان حاکم صدر مقرر کئے جاتے ہیں۔ ابکاری کا کام بھی انہیں کے پاس رہیگا۔ جو تنخواہ ... روپیہ ماہوار وہ پاتے ہیں وہ بدستور پائینگے۔

۲- اسٹیٹ فیکٹریز صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے ڈپارٹمنٹ سے متعلق ہے لیکن صاحب موصوف کے پاس دوسرے کام عہدہ چیف سکریٹری کے زیادہ رہتے ہیں فیکٹریز کے کام کا وقت کافی نہیں لہذا اسٹیٹ فیکٹریز کا تعلق صاحبزادہ سید محمود علی خان بہادر پرائیوٹ سکریٹری سے کیا جاتا ہے۔ لفٹننٹ عبدالحمید اسٹیٹ فیکٹریز کے منیجر مقرر کئے جاتے ہیں علاوہ انکی تنخواہ موجودہ کے جو سو روپیہ ماہوار الاؤنس میجر عظمت اللہ خان کو فیکٹریز سے ملتا تھا وہ سو روپیہ ماہوار الاؤنس لفٹننٹ عبدالحمید کو ملا کرے اور انکا نذری رینک اور ایڈی سی کا اعزاز بدستور قائم رہیگا۔

۳- حاکم صدر کے متعلق اب چونکہ کام صیغہ ابکاری بھی رکھا گیا ہے۔ لہذا نظامت کے کام کا علیحدہ انتظام مناسب ہے۔ منشی شفیع احمد ناظم مقرر کئے جاتے ہیں انکو تنخواہ ... روپیہ ماہوار ملا کرے اور محکمہ نظامت جسطرح کہ سابق میں قائم تھا اب بھی قائم رہے

۴- حامد رضا خان خلف محمد حسین رضا خان مرحوم حسب ہدایت صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر صیغہ ھٰذا میں کام سیکھیں اور ایام ... میں انکو ایک سو روپیہ ماہوار صیغہ مذکور سے ملا کرین۔

۵- مبلغ پانچ روپیہ ماہوار جو الاؤنس منشی گوہر علی خان اہلمد اجلاس جوڈیشل کو اسٹیٹ فیکٹریز سے ملتا تھا وہ مسدود کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم اجلاس صاحب پولیٹیکل سکرٹری بہادر واقع ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

نقل اشتہار ڈاک

شرح محصول ڈاک اور منی آرڈر کمیشن مین تبدیلیان

۸ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو اور اُسکے بعد سے شرح محصول ڈاک بابتہ سرکاری اور نجی چٹھیونکے - رجسٹری کیے ہوئے اخبارات کے اور کتابی نمونہ کے پیاکٹ کے جوکہ ولیسی ڈاک کے ذریعہ سے روانہ کیجائینگے حسب ذیل وصول کیا جائیگا۔

چٹھیان

/۱ واسطے چٹھی جوکہ تول مین نصف تولہ سے زیادہ نہو۔

۹ واسطے چٹھی جوکہ تول مین نصف تولہ سے زاید ہوگی ایک تولہ سے زاید نہو۔

/۱ واسطے چٹھی جوکہ تول مین ایک تولہ سے زاید ہو مگر اڑھائی تولہ سے زاید نہو۔

/۱ واسطے ہر ایک اڑھائی تولہ زاید یا اُسکی کسر پر۔

رجسٹری شدہ اخبارات

/- جوکہ تول مین آٹھ تولہ سے زاید نہو

/۱ جوکہ تول مین آٹھ تولہ سے زاید ہون مگر بیس تولہ سے زاید نہون

/۱ واسطے ہر ایک بیس تولہ زاید یا اُسکی کسر پر

کتابی نمونہ کے پیکٹ

/۱ واسطے ہر ایک پانچ تولہ یا اُسکی کسر پر۔

(۲) ۸ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء سے ایک مہینہ کے عرصہ تک وہ چٹھیان اور پیکٹ جنپر محصول ڈاک پورا اپنے … تعین کردیا گیا ہے اُنپر محصول ڈاک مین جو رقم کم ہوگی تقسیم کے وقت وصول کیجائیگی۔

۸ مئی سنہ ۱۹۲۱ء کو اور اُسکے بعد سے کل ایسے قطعات کی نسبت محصول ڈاک مین جو کمی ہوگی - اُسکا دوچند وصول کیا جائیگا یہ رعایت اسلئے کی گئی ہے کہ سب لوگونکو ترمیم کی ہوئی شرح محصول ڈاک جاننے کے لیے کافی وقت ملجائے۔

(۳) ۸ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو اور اُسکے بعد سے منی آرڈر ونیز شرح کمیشن وصول کیا جائیگا۔

کسی رقم پر جوکہ دس روپیہ سے زاید نہو۔

دس روپیہ سے زاید اور پچیس روپیہ تک۔

جو پچیس روپیہ سے زاید ہوکر پچیس کی پوری رقم پر اور چار آنہ رقم بقیہ پر شرط یہ ہے کہ جو رقم بقایا دس روپیہ سے زاید نہو تو اُسکے لیے فیس /۲ ہوگی۔

(۴) اُسی تاریخ کو اور اُسکے بعد سے فیس جوکہ قیمت طلب قطعات کی ہوئی رقومکے وصول کرنے کے لیے لگائی جائیگی بموجب شرح ذیل

کسی رقم پر جوکہ دس روپیہ سے زاید وصول کرنے کے لیے نہو۔

دس روپیہ سے زیادہ مگر پچیس سے زاید نہو۔

کسی رقم پر جوکہ پچیس روپیہ سے زاید وصول کرنیکے لیے ہو۔

ہر پچیس روپیہ کی پوری رقم پر اور چار آنہ رقم بقایا پر مگر شرط یہ ہے دس روپیہ سے زاید نہو تو اُسکے لیے فیس صرف -

کلکتہ

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء ویچ ایم ہاجینڈ مسن قایم مقام ڈایرکٹر جنرل ڈاکخانہ

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری واقع ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

عدالت سنیر منصفی حضور تحصیل مین ایک درخواست چند اشخاص مضمون کی پیش کی ہے کہ ایسی صورت مین کہ جب کسی سنیر منصفی یا اطلاعنامہ ایسے گرام یا … علیہ کے نام جاری ہوتا ہے …

حدود مین سکونت رکھتا ہے تو عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کا سپاہی اُس دوسری سنیر منصفی مین جاکر اور اعانت کے لیے سپاہی لیکر تعمیل کرتا ہے اور اس صورت مین ٹکٹ طلبانہ معمولی کے علاوہ ایک مزید ٹکٹ اعانت بھی لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ تعمیل مین دشواری اور تاخیر بھی ہوتی ہے۔

نیز ٹکٹ اعانت لینا بھی خلاف قانون ہے۔

سنیر منصف صاحب حضور تحصیل نے اس درخواست کی تائید کی ہے اور لکھا ہے کہ دوسری سنیر منصفی سے اعانت لینے کے طریقہ مروجہ مین غیر معمولی تاخیر تعمیل سمن و اطلاعنامہ مین ہوتی ہے۔ اور عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کو ایک ہی سمن و اطلاعنامہ کی تعمیل مین کئی کئی روز صرف کرنا پڑتے ہین۔

حالانکہ اگر براہ راست عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کا سپاہی تعمیل کر لیا کرے تو بعد تعمیل اُسی روز واپس آسکتا ہے۔

لہذا بہتر یہ ہے کہ اعانت لیکر تعمیل کا طریقہ اُٹھا دیا جائے۔ اور مثل عدالت دیوانی اور عدالت خفیفہ کے عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کا سپاہی ہر مقام پر تعمیل کر لیا کرے۔

اس صورت مین ٹکٹ اعانت کا بار بھی رعایا پر نہ رہیگا اور تعمیل بھی بسہولت ہو جایا کریگی اس مسئلہ مین چند امور تصفیہ طلب ہین۔

(۱) یہ کہ آیا یہ طریقہ تعمیل جسکی بابتہ استصواب کیا گیا ہے صحیح ہے یا نہین۔

(۲) یہ کہ ایسی صورت مین رسوم طلبانہ ایک ہی لیا جائے یا دو چند۔

نمبر (۱)، کا جواب یہ ہے کہ دستور العمل فرائض منصفی پیشکاران مین جو قواعد تعمیل سمن و اطلاعنامہ کے متعلق ہین وہ نا مکمل ہین۔

قاعدہ (۵۲) دستور العمل مذکور مین یہ تو صراحت کر دی گئی ہے کہ اگر مدعا علیہ ریاست ہی مین ہو لیکن عدالت جاری کنندہ اطلاعنامہ کی حدود اختیار کے باہر ہو تو عدالت جاری کنندہ اطلاعنامہ کا اہلکار اُسکی تعمیل نہین کریگا لہذا موجودہ طریقہ تعمیل کہ عدالت جاری کنندہ کا سپاہی باعانت دوسری عدالت کے سپاہی کی تعمیل کرے غلط ہے۔

آیندہ یہ طریقہ مسدود کیا جائے۔ اور چونکہ دستور العمل مذکور مین یہ نہین بتایا گیا کہ اس صورت مین جبکہ حسب قاعدہ (۵۲) عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ براہ راست تعمیل نہین کرا سکتی تو طریقہ تعمیل کیا ہوگا لہذا اسکے لیے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ضابطہ دیوانی مین ہے۔

یعنی یہ کہ صورت ما بہ البحث مین حسب آرڈر (۵)، رول ۲۱ و ۲۲ عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ بذریعہ ڈاک یا اپنے کسی اہلکار کے ہاتھ سمن یا اطلاعنامہ اوس عدالت کو بھیجیگی جسکی حدود اختیار مین مدعا علیہ یا گواہ رہتا ہو۔ اور وہ عدالت جسمین سمن یا اطلاعنامہ بھیجا جائے اُسکی تعمیل اُسیطرح کرائیگی گویا کہ خود اُسی عدالت نے وہ سمن یا اطلاعنامہ جاری کیا تھا۔

اور بعد ازان اُس سمن یا اطلاعنامہ کو معہ جواب تعمیل یا عدم تعمیل اور معہ صراحت طریقہ تعمیل عدالت جاری کنندہ کو واپس کر دیگی۔ نمبر (۲)، کا جواب یہ ہے کہ حسب قاعدہ (۵۴) و (۵۵) دستور العمل پیشکاران ایسی صورت مین طلبانہ دو چند لیا جائیگا۔

اور طلبانہ کی نسبت وہ کارروائی کیجائیگی جو قاعدہ (۵۵) مین ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

آیندہ جملہ عدالتہائے سنیر منصفی مین حسب صراحت بالا پابندی کے ساتھ عمل کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہون اور روبکار ہذا درج گزٹ بھی کیا جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

ملخص حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

تجدید سند نہ کرانے کی وجہ سے اسیر بیگ وکیل درجہ سوم کا نام رجسٹر وکلاء سے خارج کیا گیا۔

ملخص حکم اجلاس صاحب پرایویٹ سکریٹری بہادر

رخصت

یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء

منشی عزیز اسد خان ناظر اجلاس ہذا کی رخصت دو ہفتہ بوجہ علالت اہلیہ بعوض احمد اللہ خان پسر خود بذمہ داری رخصتی منظور ہوئی۔

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۲ لغایت ۸ مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم			۷ بار	۷ بار			
نخود خالص			۷ بار	۷ بار			
نخود کستہ آمیز			۷۰ بار	۶۰ بار			
کستہ			۶۰ بار	۸ بار			
ماش			۵ بار	۰			
مونگ			۷ بار	۰			
مکا			۰	۷۰ بار			
جئی			۹ بار	۱۰ بار			
گوجئی			۵ بار	۸ بار			
عدس			۶ بار	۷۰ بار			
ارہر			۷ بار	۸ بار			
برنج			۲ بار	۴ بار			
روغن زرد			۰ بار	[illegible] بار			
روغن سیاہ			۷ بار	۱ بار			
روغن کنجد			۱ بار	۵ بار			
نمک سانبھر			۹ بار	۸ بار			
نمک لاہوری			۴ بار	۵ بار			
قند سیاہ			۷ بار	۷ بار			
پا[illegible]			۰	۰	۰		